سوال

(295)نماز اور روزہ کے منکر سے برتاؤ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص مسلمان والدین کی اولاد ہے لیکن وہ نماز اور روزے کا منکر ہے اور دوسرے اسلامی شعائر کو بھی نہیں مانتا۔ کیا اس سے مسلمانوں والا سلوک کیا جا سکتا ہے؟ مثلاً کوئی مسلمان اس شخص کے ساتھ مل کر کھانا کھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس شخص کا یہ حال ہو جو آپ نے بیان کیا ہے یعنی نماز' روزہ اور دوسرے اسلامی شعائر کا منکر ہے تو اس کے متعلق علماء کا صحیح قول ہے کہ وہ کافر ہو جاتا ہے اور ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس سے تین دن تک توبہ کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اگر توبہ کر لے تو بہتر ورنہ مسلمان حاکم اس پر شرعی حد یعنی سزائے موت نافذ کرے۔

مسلمانوں کیلئے اس کے ساتھ دوستی رکھنا جائز نہیں اور اس سے میل جول بھی صرف اسی وقت جائز ہے جب کہ اسے سمجھانے اور نصیحت کرنے کا ارادہ ہو کہ شاید وہ توبہ کر لے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ